نابالغ سمجھدار بچہ بغیر ثواب کی نیت کے پانی میں ہاتھ ڈال دے، تو کیا وہ پانی مستعمل ہو جائے گا؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: Nor-12731

تاریخ اجراء: 01 شعبان المعظم 1444 ھ / 22 فروری 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر سمجھدار نابالغ بچہ بغیر ثواب کی نیت سے پانی میں اپنا بے دھلا ہاتھ ڈالے، تو کیا پانی مستعمل ہو جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مستعمل پانی سے مراد وہ پانی ہے جسے قربت (نیکی) کے ارادے سے یا پھر حدث دور کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہو، پوچھی گئی صورت میں نہ ہی اس پانی سے حدث دور ہوا کہ بچے پر حدث طاری نہیں ہوتا اور نہ ہی اس سمجھدار بچے کا مقصود کسی قربت کا حصول تھا، **لہذا پوچھی گئی صورت میں وہ پانی مستعمل نہیں ہو گا۔**

مستعمل پانی کی تعریف تنویر الابصار مع الدر المختار میں یوں مذکور ہے: "ماء استعمل لاجل قربة۔۔۔أولاجل رفع حدث" یعنی مائے مستعمل سے مراد وہ پانی ہے جسے قربت کے حصول یا حدث دور کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہو۔ (درمختار شرح تنویر الابصار، کتاب الطھارت، باب المیاہ، ج 01، ص 386-385، مطبوعہ کوئٹہ، ملخصاً)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ مستعمل پانی کی تعریف بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: "مائے مستعمل وہ قلیل پانی ہے جس نے یا تو تطہیر نجاست حکمیہ سے کسی واجب کو ساقط کیا یعنی انسان کے کسی ایسے پارہ جسم کو مس کیا جس کی تطہیر وضو یا غسل سے بالفعل لازم تھی یا ظاہر بدن پر اُس کا استعمال خود کارِ ثواب تھا اور استعمال کرنے والے نے اپنے بدن پر اُسی امر ثواب کی نیت سے استعمال کیا اور یوں اسقاط واجب تطہیر یا اقامت قربت کر کے عضو سے جُدا ہوا اگرچہ ہنوز کسی جگہ مستقر نہ ہوا بلکہ روانی میں ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج 02، ص 43، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نابالغ سمجھدار بچہ اگر ثواب کی نیت کرے تو پانی مستعمل ہو گا ورنہ نہیں۔ جیسا کہ علامہ شامی علیہ الرحمہ فتاوی شامی میں اس کے متعلق نقل فرماتے ہیں: ”اذا توضأ یرید به التطهیر کما فی الخانیة۔۔۔ **وظاهره انه لو لم یرد به ذلک لم یصر مستعملاً۔**“ یعنی سمجھدار بچہ اگر پاکی حاصل کرنے کے ارادے سے وضو کرے (تو پانی مستعمل ہو جائے گا) جیسا کہ خانیہ میں مذکور ہے۔۔۔ اور اس سے یہ بات ظاہر ہے کہ اگر وہ اس سے پاکی حاصل کرنے کا ارادہ نہ کرے تو پانی مستعمل نہ ہو گا۔ (رد المحتار مع الدر المختار، کتاب الطہارت، باب المیاہ، ج 01، ص 386، مطبوعہ کوئٹہ، ملتقطاً)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”نابالغ اگرچہ ایک دن کم پندرہ برس کا ہو جبکہ آثار بلوغ مثل احتلام و حیض ہنوز شروع نہ ہوئے ہوں اس کا پاک بدن جس پر کوئی نجاست حقیقیہ نہ ہو اگرچہ تمام و کمال آب قلیل میں ڈوب جائے اسے قابلیت وضوو غسل سے خارج نہ کرے گا لعدم الحدث اگرچہ بحال احتمال نجاست جیسے ناسمجھ بچوں میں ہے، بچنا افضل ہے۔ ہاں بہ نیت قربت سمجھ وال بچہ سے واقع ہو تو مستعمل کر دے گا۔“ (فتاوی رضویہ، ج 02، ص 114، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net